Secondary Arabic (235)

یونٹ:1 سبق نمبر 4: اعراب وحرکات

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				زندگی کی عملی کام/سرگرمیاں/مہارتیں
		سننا/بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/قواعد/صنائع بدائع /اسلوب	
4	اعراب وحرکات	حرکات کی ادائیگی	حرکات کو پڑھنا	ان حروف سے متعلق سوالات کے جوابات	● حرکات اور اعراب کی سمجھ ● ان کا استعمال	اعراب کے ساتھ متن کی ادائیگی

سبق کا خلاصہ:

- الفاظ پر جو زبر،زیر اور پیش /تنوین لگاتے ہیں،انھیں اعراب و شکل کہاجاتاہے۔لفظ کی آخری حالت کو لوگ ’اعراب‘کہتے ہیں۔اعراب کی دوقسمیں ہیں: اعراب بالحرکۃاور اعراب بالحروف۔الفاظ میں اعراب کی تبدیلی سے معنی میں بھی تبدیلی ہوجاتی ہے۔مثال کے طورپر: كَتَبَ اور كُتِبَ،كَتَبْتَ اور كُتِبَت ان الفاظ میں اعراب کے بدلنے سے معنی میں کافی تبدیلی آگئی ہے۔كَتَب(اس نے لکھا) كُتِبَ(وہ لکھا گیا) كَتَبْتَ (تم ایک لڑکے نے لکھا)
- عربی میں اعراب کی شکلیں فتحہ (َ) کسرہ(ِ) اور ضمہ (ُ)کی شکل میں حروف پرظاہر ہوتے ہیں۔
- ان کے علاوہ تشدید یا شدہ(ّ) اور مد(ٓ) بھی حروف پر آتے ہیں۔صرف فرق اتنا ہے مد کی علامت الف کے ساتھ مخصوص ہے۔ جیسے:آدم،قرآن،آمین
- **اعراب بالحرف:** یہ وہ اعراب ہیں بعض حروف کی زیادتی سے ظاہر ہوتے ہیں ۔جن حروف کی زیادتی سے اعراب کو ظاہر کیا جاتا ہے وہ الف(ا) واو(و) اور یا (ی) ہیں۔ جیسے جَاءَ رَجُلاَنِ (دو آدمی آئے) دَخَلَ المعلّمونَ(اساتذہ داخل ہوئے) سلّمتُ علی الموظّفین (میں نے افسروں کو سلام کیا)
- عام طورپر عربی میں لفظ کے آخر میں تنوین ہوتی ہے۔جیسے: کتابٌ، قَلَمٌ، بنتٌ۔مگر ان پر الف لام(ال) لگانے پر تنوین باقی نہیں رہتا۔اس کی جگہ صرف ایک فتحہ/کسرہ/ضمہ رہ جاتاہے۔
- لفظ کی ایک تقسیم معرب اور مبنی کے اعتبار سے بھی کی جاتی ہے۔
- معرب: جس لفظ کے آخری حرف کی حرکت کسی عامل (زبر ،زیر پیش یا فتحہ،کسرہ،ضمہ دینے والے حرف) کی وجہ سے بدلتی رہتی ہے،اس کو معرب کہتے ہیں۔ جیسے :رجلٌ، الکتابُ، القلمُ یہ الفاظ جملے میں استعمال کے حساب سے مرفوع،منصوب یا مجرور ہوجائیں گے۔ ذَهبَ الرجلُ، رأیتُ القلَمَ، فی الکتابِ عشرون درساً
- مبنی:جس لفظ کے آخری حرف کی حرکت کسی عامل کی تبدیلی سے نہ بدلے جیسا ہے،ویسا ہی رہے،اس کو مبنی کہتے ہیں۔جیسے : هذا، تلك، هؤلاء، مَن، مَا وغیرہ

خاص باتیں:

- اعراب ،مطلب کسی بھی لفظ کے آخری حرف کے اوپر آنے والی حرکت ہے۔
- حرکت تین ہوتی ہیں۔فتحہ،کسرہ اورضمہ (زبر،زیر اور پیش)
- عربی میں ایسے الفاظ ہیں جن کی حرکت بدلتی رہتی ہے،ان کو ’ معرب‘ کہا جاتاہے اور جن کی حرکت نہیں بدلتی انہیں ’ مبنی‘ کہا جاتاہے۔
- زبر، زیر اور پیش کے علاوہ حروف کے اوپر سکون یا جزم، مد اور تشدید یا شدہ بھی آتے ہیں۔

سمجھنے کی بات:

- حرکت کسی بھی لفظ کے آخری حرف پر آنے والے زبر، زیر اور پیش کو کہتے ہیں۔جب کہ اعراب اس لفظ کے جملے میں استعمال ہونے پر اس کے آخری حرف کی حالت ہے۔

غور کرنے کی باتیں:

- اعراب کا تعلق الفاظ کے جملے میں استعمال سے ہے۔
- معرب اور مبنی الفاظ کو سمجھنا کافی آسان ہے۔حروف اور ضمیریں ،اسم اشارہ ،اسم موصول،فعل ماضی،فعل امرو ونہی اور تمام غیر عربی نام یہ سب مبنی ہیں۔باقی تمام عربی الفاظ معرب ہیں۔
- مبنی الفاظ کے آخری حرف کی حرکت کسی بھی حالت میں نہیں تبدیل نہیں ہوتی۔

اپنی جانچ آپ کیجیے:

1- **متن پر مبنی سوال:**

- صحیح جواب پر (✓)کا نشان لگائیے:

اعراب کی کتنی قسمیں ہیں؟

(الف) ایک (1)

(ب) دو (2)

(ج) تین (3)

(د) چار (4)

2- **مختصر ترین جواب والا سوال:**

قلمٌ، علمٌ پر ”ال“لگائیں۔

3- **مختصرجواب والا سوال:**

معرب اور مبنی کیا؟ان کو مثال سے بتائیں۔

4- **طویل جواب والا سوال:**

اعراب بالحرکت اور اعراب بالحرف کو تفصیل سے لکھیں اور دونوں کی تین تین مثالیں دیں۔